© rasailojaraid.com

روئیداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سالگذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین ازانجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفار کیا جاتا ہے۔

ازانجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علماء اور اعاظم رؤسار مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کرلیا ہے یعنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس روئیداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے بظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی سالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا قایم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلایل سے اسکی ضرورت ثابت کردکھائی **دوم** متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا پانچ سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تھا۔ اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ۔ پٹیالہ۔ انبالہ۔ دہلی۔ مرادآباد لکھنو بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم رؤسار و علماء سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اسسے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا۔

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا۔ جنکو اہل انصاف نے پسند کیا۔

ان دو کارروائیون کا اثر و نتیجہ یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو بہت نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امرار و راجگان اور یورپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون مین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتھہ شامل کرلیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنالیا ہے۔ یہہ امر ۳۰ مارچ ۱۸۸۳ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئیداد وکیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵- اپریل ۱۸۸۲ء شایع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

(۱۳) یعنے تیرھوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچھ تعلق نہین رکھتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائیٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کیے جاوینگے"

اس نامی ومعزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتھہ شامل کرلینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بھی معزز اور مہذب ہے - اور اس انجمن کے اغراض واصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر واراکان نہایت معزز وسنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہوسکتا ہے کہ کیا ہوئی ہین اور کیا ہونیوالی ہین -

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتھہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہوکر کام کرین - اس بات مین ایک مراسلت بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول وملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین شایع ہوچکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض واصول کو دشوار سمجھکر (نہ کسی اور وجہ سے) کلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب وتمہید کے یہہ فرمایا - "ہرچند اصول واغراض اسکے جب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجھا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کرسکتی اور چونکہ منجملہ اغراض شرح اسکے ایک یہہ بھی ہے کہ مدارس اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدرد اسلامی کو پسند خاطر ہو تو تجویز و مشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھ عذر نہوگا یہہ جواب بھی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و مطبوع مین مانعدر و شواری ہو ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے۔

پانچوین کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قرآن اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا جاری کر دیا ہے۔ جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بھی تعلیم ہو۔ اردو۔ فارسی۔ انگریزی۔ حساب۔ مساحت تواریخ۔ جغرافیہ وغیرہ علوم بھی پڑھائے جاوین۔ اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے ۱۲۔ اپریل ۱۸۸۳ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تھی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسہ کے اجرا کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ تعدل کلاس تک پڑھائے جاوین کم سے کم دو سو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے۔ ان مصارف کی بہم رسانی کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے۔ یہہ کارروائی عنقریب ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے۔ انشاء اللہ تعالے

اب ہم اس انجمن کے اصول و اغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرن کی فہرست جدید تحریر مین لاوینگے آخیر مین کچھ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت مین عرض کرینگے۔

اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

(جو جلسہ عام منعقدہ ۲۴۔ فروری ۱۸۸۴ء مین پیش ہوکر منظور ہوے اور پھر جلسہ عام ۲۳۔ جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہوکر مشتہر ہوے)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نام واغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل ہین +

اول جملہ فرقہائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - اور جہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد و ملاپ بہم پہنچانا - اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جا بجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلئے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب + یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لئے تیار ہو جاوین اور تعلیم نسوان کے لئے مدارس زنانہ بھی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - اور جن اصول و مسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات و تقریرات بھی عمل مین آویگی

دوم - اہل اسلام کی دنیوی ترقی و رفاہیت کے لئے تدبیرین سوچنا - اور جو تدابیر ترقی تجارت و زراعت و حرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات و تقریرات شایع کرنا اور از انجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بھی عمل مین لانا -

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نومسلمون اور مسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت و تربیت کرنا و بتفصیل بالا کے مطابق انکو دینی و دنیوی علوم سکھانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہہ انجمن معصیت کی معاون نہوگی اور کوئی تدبیر و تجویز خلاف شریعت نکریگی -

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لئے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ #) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجونکے برنچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بھی فائدہ اور مدد پہنچائینگے # ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزون و حکام وقت کے افہام کیلئے ہوا ہے جو انجمنون مین یہی الفاظ استعمال کرتے ہین -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نائب صدر انجمن (یعنی وائس پریزیڈنٹ) ایک یا ایک سے زیادہ پیشکار (یعنی سکرٹری) ایک امین (یعنی خزانچی)

(رکن یعنی (ممبر) انجمن کون ہوگا اور اسکا فرض و حق کیا ہوگا)

(۴) ہر ایک مسلمان جو اصول اسلام (توحید و نبوت و معاد) کا اس تفصیل سے جو آجتک متفق علیہ اہل اسلام ہے قائل ہوگا اس انجمن کے دینی و دنیوی امور و اغراض میں ممبر ہو سکیگا اس طور سے کہ کوئی ممبر جلسہ عام میں اسکے ممبر ہونے کے لئے رائے پیش کرے اور انجمن عام اسکو منظور کرے

(۵) اور خاص کر دنیوی کاموں میں اور اقوام (ہنود۔ عیسائی وغیرہ) کے سنجیدہ لوگ بھی ممبر ہو سکینگے بشرطیکہ وہ اغراض و شرائط انجمن کا خلاف† نکریں۔ اسیطرح اور اسی شرط پر وہ لوگ دنیوی کاموں میں ممبری کے علاوہ اور عہدوں پر بھی مامور ہو سکینگے۔

(۶) ممبروں کو بابت فیس کم سے کم چھ روپیہ سالانہ دینا ہوگا اور جو صاحب اس سے زیادہ دینا چاہیں وہ بکمال شکر گذاری منظور کیا جاویگا۔ اور چندہ وسائل ترقی امور دین و دنیا وقتاً فوقتاً حسب تجویز انجمن و بمرضا ممبران لیا جاویگا۔

(۷) جو علما یا اور عقلا ہندوستان و دیگر ممالک اس انجمن میں فیض دے سکیں بایں وجہ کہ نہ دین مگر وہ تدابیر مفید و مضامین موافق مناسبہ سے انجمن کے دینی و دنیوی امور میں معاونت کریں وہ بلا فیس (نذری) ممبر ہو سکینگے بشرطیکہ بسبب تشاجر دفعہ ۴۔ انکے لئے انجمن میں تحریک منظوری نہ ہو

(۸) جو صاحب پیشگی یکمشت ایکسو روپیہ انجمن میں داخل کریں وہ عمر بھر کے لئے تاقیام انجمن ممبر رہینگے اور سالانہ فیس سے ہمیشہ کے لئے فارغ ہو جائینگے۔

(۹) ہر ایک ممبر کو حاضری جلسہ میں اور خاکسار اصحاب بیرنجات کو بذریعہ تحریر دینی و دنیوی کاموں میں رائے دینے کا استحقاق ہوگا یہی حق رائے دینے کا اور عہدہ داران انجمن (پریسیڈنٹ۔ سکرٹری۔ وغیرہ۔) کو ہوگا

† یعنی کوئی ایسی تجویز پیش نکریں جو مذہب اسلام کے خلاف ہو یا اس انجمن کی اغراض بھی کسی منافی ہو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مگر پریسیڈنٹ کی رائے کو بمنزلہ دو ممبرون کی رائے کے سمجھا جاویگا
اور ہر ایک سکرٹری کی رائے کو عام ممبرونکی طرح ایک ہی کی رائے مانا جاویگا۔
سکرٹریونکی خصوصیت اور ممبرونکی نسبت صرف اُن امورمین ہوگی جنکا ذکر اُنکے فرائض واختیارات مین آیا ہے

سیکرٹریون کے فرائض و اختیارات

(۱۰) سکرٹریون کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے
اول - انجمن مین کاغذات کو پیش کرنا۔
دوم - جملہ کاغذات پر از رکی رسید دین ہون یا رقعات مطالبہ زر یا رقعات اسمی مین انجمن یا اور ممبرون کے یا جوابات مراسلات وغیرہ دستخط کرنا۔
سوم - امور مفوضہ کا حساب کتاب ماہواری کارکن کمیٹی مین پیش کرنا۔
چہارم انجمن کی ہر ایک کارروائی کی عام نگرانی کرنا۔
(۱۱) معمولی و مقرری اخراجات دو سکرٹریونکے اتفاق رائے سے ہوا کرینگے اور غیر معمولی مصارف کے لئے اکو کمیٹی کارکن کی اجازت لینی ہوگی۔

کارکن (ایگزیکٹو) کمیٹی اور انکے فرائض واختیارات

(۱۲) اس انجمن کے لئے ایک کارکن کمیٹی ہوگی جسکے ممبر پانچ سے کم اور نو سے زیادہ نہونگے۔
(۱۳) کوئی کام جلسہ مین پیش نہوگا جب تک کہ وہ کمیٹی کارکن مین پیش نہ ہولے یا اُسکے صاحب پریسیڈنٹ سے اجازت اور سکرٹریونکی اطلاع نہولے۔
(۱۴) کارکن کمیٹی کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے۔
اول تجاویز و تدابیر مفید مذہب یا معاشرت کی نسبت غور کرنا اور انکو فیصلہ کے لئے جلسہ عام مین پیش کرنا۔ اُن امور کے فیصلہ کی کمیٹی کارکن مجاز خود مختار نہوگی۔
دوم ہر سال کے آخیر سالانہ جمع خرچ کے حساب کا ملاحظہ کرنا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(۱۵) عملہ انجمن کی موقوفی وبحالی کا اختیار کارکن کمیٹی کو ہوگا۔ مگر اسکی اطلاع جلسہ عام میں ضرور کرنی پڑیگی۔

جلسہائے انجمن عام و کارکن کمیٹی

(۱۶) کارکن کمیٹی کا جلسہ دو ہفتہ کے بعد ہوا کریگا یا جب ضرورت پیش آوے۔

(۱۷) انجمن عام کا جلسہ ہر مہینے میں ایک دفعہ ہوگا یا جب ضرورت پیش آوے

(۱۸) جلسہ عام کے لئے کم از کم ۱۰ ممبروں کا جمع ہونا کافی سمجھا جاویگا

(۱۹) اکیسال کے بعد ایک جلسہ ایسا عام ہوا کریگا جسمیں عام معززان اہل اسلام وغیرہ کو ممبر ہوں خواہ نہوں بلایا جاویگا اور اسمیں سال بھر کی کارروائیوں اور ترقیوں اور معاملات کو عام طور پر سنایا جاویگا

(۲۰) دو ہفتہ جلسوں کے لئے غالباً تین روز اور جلسہ عام یا ہواری کے لئے ایک ہفتہ پیشتر اطلاع جاری ہوگی اور جلسہ عام سالانہ کیلئے ۱۵ روز پیشتر

متفرقات

(۲۱) کل جلسوں کی کارروائیوں کو مجملاً یا مفصلاً بذریعہ اخبارات یا بطور رسالہ مشتہر کیا جاویگا اور سالانہ رپورٹ خاصکر بطور رسالہ مشتہر ہوگی

(۲۲) صرف انجمن عام کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری جلسہ عام جسمیں نو ممبروں سے کم نہوں گورنمنٹ کو کوئی میموریل یا ایڈریس بھیجے۔ یا گورنمنٹ سے خط وکتابت کرے۔ کمیٹی کارکن یا کسی خاص عہدہ دار کو یہ اختیار نہوگا۔

فہرست ممبران انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

نمبر	نام معہ خطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۱	جناب نواب والاجاہ امیر الملک مولوی سید حسن صاحب صدر انجمن ہمدردی اسلامی لاہور	بھوپال	اہلحدیث سنی
۲	جناب خلیفہ محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل تشیع
۳	جناب خلیفہ محمد حسین صاحب میر منشی ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل تشیع
۴	جناب دیوان امداد العلی صاحب جج ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل تشیع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نمبر	نام معہ عہدہ وخطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۵	جناب قاضی میر عالم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر لاہور پریزیڈنٹ انجمن ہذا	ایبٹ آباد	حنفی المذہب
۶	عالیجناب سید حاجی مولوی امداد العلی صاحب ڈپٹی کلکٹر	مراد آباد	〃
۷	جناب شیخ احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر	انبالہ	〃
۸	جناب حافظ ہدایت العلی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	ضلع سرسہ	اہلحدیث
۹	جناب سید فقیر قمر الدین صاحب رئیس و انریری مجسٹریٹ	لاہور	حنفی المذہب
۱۰	جناب ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب اسسٹنٹ سرجن	〃	〃
۱۱	جناب ڈاکٹر سید میر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن	〃	〃
۱۲	جناب سید احمد حسین صاحب رئیس پٹنہ	پٹنہ	اہل التشیع
۱۳	جناب مولوی ابو الحسنات محمد عبد الحی رئیس فرنگی محل	لکھنؤ	حنفی
۱۴	جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب	دہلی	〃
۱۵	مولوی محمد خلیل الدین صاحب	پٹنہ	غالباً حنفی ہیں یا
۱۶	مولوی غلام احمد صاحب	لکھنؤ	بشرح بالا
۱۷	مولوی محمد طیب صاحب	مدرسہ علی گڑھ بنارس	〃
۱۸	مولوی محمد عبد العزیز صاحب	نرسنگ پور	〃
۱۹	قاضی سراج الدین صاحب	〃	〃
۲۰	میر شجاعت علی صاحب	گاگناڈہ	
۲۱	منشی محمد سراور صاحب پریزیڈنٹ محکمہ پوسمار جنرل پنجاب	لاہور	حنفی المذہب
۲۲	سید محمد مرتضی صاحب مالک اخبار جریدہ روزگار	مدارس	غالباً حنفی المذہب
۲۳	میر نثار علی صاحب سابق ایڈیٹر انجمن پنجاب لاہور و سکریٹری انجمن ہذا	لاہور	〃
۲۴	سید حکیم شرف علی شاہ صاحب	〃	اہل التشیع

© rasailojaraid.com